بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (القرآن الحکیم)

رضاخانی مذہب

جس میں بریلویوں کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے

جلد سوم

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنّت علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی سابقہ بریلوی

ناشر

الحسنین اکیڈمی کراچی

نام کتاب :رضاخانی مذہب

نام مصنف :علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی (سابقہ بریلوی)

ناشر : الحسنین اکیڈمی کراچی

اشاعت : اول

قیمت

کتاب حاصل کرنے کیلئے درج ذیل اداروں سے رابطہ کریں۔

1. احسنی کتب خانہ مدرسہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔
2. مکتبہ علی ومعاویہ سعید آباد کراچی
3. اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر۵
4. بیت الکتب گلشن اقبال نمبر۲ کراچی
5. قاری عبدالحلیم تاجران اسلامی کتب مدینہ مسجد فیڈرل بی ایریا نمبر۱۰ کراچی
6. مکتبہ عمر فاروق مقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
7. کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
8. کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملا ہیں کیوں ننگ مسلمانی

ڈاکٹر صاحب مرحوم کے اشعار جو دراصل اسلام کی صحیح ترجمانی کرتے ہیں لیکن رضاخانی کہتے ہیں کہ ان اشعار میں اسلام کی ترجمانی نہیں کی بلکہ ڈاکٹر صاحب نے شیطان کی ترجمانی کی ہے۔

اگر آپ مذکورہ فتوی کی تفصیل میں جائیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ فتوی خود ایک عظیم کفر ہے جس کا محمد طیب داناپوری نے ارتکاب کیا اور حشمت علی نے اس کی تصدیق کر کے خوشی منائی اور تمام بریلوی امت نے آج تک اس کی تردید نہ کر کے کفر کا ارتکاب کیا ہے۔ خدا تعالی بریلوی مذہب سے بچائے۔

الاماں الحفیظ

بریلوی مذہب میں سر سید احمد خان خبیث اور مرتد ہے

یہ فتوی بریلویوں کے نبی کا ہے۔ آپ زبان کی شیرینی ملاحظہ فرمائیں:۔

عرض:۔ بعض (لوگ سر سید احمد خان) علی گڑھی کو سید کہتے ہیں۔

ارشاد:۔ وہ تو ایک خبیث مرتد تھا۔

(ملفوظات احمد رضا خان بریلوی جلد ۳ صفحہ ۲۲)

بریلویوں کے نزدیک سر سید احمد خان جہنم کے کتے ہیں

وہ جہنم کے کتے ہیں ان کا کوئی عمل قبول نہیں ۔۔۔۔۔۔۔ گمراہوں کے لئے ان حدیثوں میں اصلاً بشارت نہیں۔ نہ کہ سید احمد خاں کی طرح کفار جس کا مسلک کفر قطعی کہ کافر پر تو جنت کی بو تک یقیناً حرام

ہے۔ (احکام شریعت جلد ۱ صفحہ ۸۰-۸۱)

نیچریت بھی مادر وہابیت کی دختر نوزائیدہ ہے اور اس کے عقائد اس سے بھی اخبث وانجس ہیں۔ اس کا بانی پیر نیچر سر سید احمد خاں کوئی علی گڑھی ہے۔ (تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۰)

بریلویوں کے نزدیک سر سید احمد خاں کافر و مرتد ہے

بہر حال پیر نیچر (سر سید احمد خاں) کے کفریات قطعیہ یقینیہ میں سے کسی ایک ہی کفر قطعی پر مطلع ہونے کے بعد بھی اس کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر و مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی بحکم شریعت مطہرہ قطعاً یقیناً" کافر و مرتد اور بے توبہ مرا تو مستحق عذاب ابد ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۸۶)

اس کے علاوہ تجانب اہل السنۃ کے صفحہ نمبر ۲۲-۲۳ میں آپ کی تکفیر کی گئی ہے۔ صفحہ نمبر ۳۵ - ۴۹ - ۵۹ - ۸۵ - ۲۱۸ - ۲۲۵ میں سر سید احمد کو مرتد اکفر پیر نیچر کے خطاب سے یاد کیا گیا ہے۔

اگرچہ علمائے حق کو سر سید احمد خاں کے مذہبی خیالات سے سخت اختلاف تھا یہی وجہ تھی کہ ان کی تفسیری غلطیوں کو علی الاعلان ظاہر کیا اور اس کی سخت سے سخت تردید و تنقید کر کے عام مسلمانوں کو بتایا کہ وہ خیالات اس قابل نہیں ہیں کہ مذہبی حیثیت سے ان کی طرف کچھ بھی توجہ کی جائے۔ لیکن اس کے باوجود ان کو نہ صرف مسلمان ہی بلکہ مسلمانوں کے ہمدرد و خیر خواہ سمجھتے ہیں اور آج ان کی اس خیر خواہی و ہمدردی کی روشن یادگار مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ہے اور آج ہندوستان و پاکستان میں

جس قدر مسلم انگریزی اسکول و کالج ہیں وہ سب کے سب اسی مسلم یونیورسٹی کے علم قدس سے قائم ہیں۔ اسی طرح ان دونوں ملکوں میں جس قدر مسلم اعلیٰ عہدیداران افسروں، وکیلوں، بیرسٹروں، ڈپٹی کلکٹروں، پروفیسروں، ڈاکٹروں، انجینئروں وغیرہ کی تعداد موجود ہے۔ وہ سب کی سب اسی مسلم یونیورسٹی کے واسطہ یا بالواسطہ تعلیم یافتہ ہیں اور اس کا علمی فیض مسلمانوں کی ترقی و بہبودی میں ہمیشہ جاری رہے گا۔ ایسے شخص کے بارے میں رضاخانیت کے مشہور مکفر مولوی حشمت علی جو بقول سگ بارگاہ رضویہ ہیں اس انداز سے بول رہے ہیں کہ جو صرف آپ ہی کا حصہ ہے جو دربار رضویہ کا کتا ہونے پہ فخر کرتے ہیں۔

ناظرین کرام! آپ نے اس سے قبل قائداعظم کے متعلق بریلوی امت کا فتویٰ دیکھا کہ انہوں نے قائداعظم کو بھی دوزخیوں کا کتا کہا ہے اور سرسید احمد خاں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے۔ معلوم نہیں کہ بریلویوں نے دوزخ کے کتے کی اصطلاع کہاں سے نکالی ہے۔ کتا عام طور پہ گھر کی حفاظت کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے۔ اگر قائداعظم اور سرسید احمد خاں دوزخ کے کتے ہوں گے تو وہ غالب بریلویوں کی دوزخ میں نگرانی کریں گے کہ ان کو دوزخ سے کوئی نکال کر نہ لے جائے۔ ان ناعاقبت اندیش لوگوں کو بس کفر کفر کی گردان ہی آتی ہے۔ قوم کا کوئی خیال نہیں کہ یہ کہاں جا رہی ہے۔ میں عام طور پہ ان کے بارے میں کہا کرتا ہوں۔

سخت و ناعاقبت اندیش ہیں بریلوی ملّا
قوم برباد ہوئی جاتی ہے کھلم کھلا

سر سید احمد خاں کے نورتن کی تکفیر

جس طرح بیدین اکبر بادشاہ نے اپنے نورتن بنائے تھے جو اس کے وزیران حکومت اور مشیران سلطنت تھے۔ اسی طرح پیر نیچر (سر سید احمد خاں) نے بھی اپنے نورتن بنا رکھے تھے جو پیر نیچر کے وزیران نیچریت اور مشیران دہریت اور مبلغین زندیقیت تھے جن کے نام یہ ہیں:۔

۱۔ نواب محسن الملک مہدی علی خان۔

۲۔ نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی خان۔

۳۔ نواب انتظار جنگ مولوی مشتاق حسین۔

۴۔ مولوی الطاف حسین حالی۔

۵۔ شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ۔

۶۔ مولوی مہدی حسن۔

۷۔ سید محمود خاں۔

۸۔ شبلی نعمانی اعظم گڑھی۔

۹۔ ڈپٹی نذیر احمد خاں دہلوی۔

(تجانب اہل السنت صفحہ ۸۶-۸۷)

الغرض بریلوی امت کے اس رسوائے عالم تکفیری فتوے سے سر سید اور مذکورہ بالا محترم و نامور ہستیاں اور پھر ان کو مسلمان ماننے والے یا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے واسطہ یا بالواسطہ تعلق رکھنے والے جس قدر بے شمار مسلمان ہیں وہ سب کے سب اس لئے کافر و بے ایمان ہیں کہ وہ سر سید احمد خاں کو مسلمان سمجھتے ہیں۔